

تحسین و تبریک

شیخ الحدیث مولانا عبدالقادر صاحب مدد
مرکز می مجلس عمل اور ایڈیٹر الحق کے نام
قارئین کے خطوط

_____ ہمہ گیر خوشیاں
_____ بے پناہ مسرتیں!

قادیانی مسئلہ میں فتح پر مسلمان کے لئے ذاتی خوشیوں کا باعث ہے، بجا طور پر ہر فرد ایک دوسرے کو مبارکباد دیتا ہے۔ ملت مسلمہ ایک جسد واحد ہے اور آج ساری ملت ایک جہان ہو کہ مسرتوں سے مجھوم اٹھی ہے۔ ذیل میں چند ایسے خطوط کے اقتباسات دئے گئے ہیں۔

_____ ادارہ _____

_____ اس عظیم کامیابی پر اپنی اور ارکان جمعیت اتحاد العلماء پاکستان کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں دوسری دینی فتح یا بیروں کا ایک دروازہ کھل گیا ہے۔ مشترکہ مجلس عمل کی شکل میں اتحاد و اتفاق کو اسی طرح باقی رکھ کر مجلس عمل کی سرکردگی میں مملکت کے اندر کھل اسلامی نظام قرآن و سنت کے مطابق جیسا کہ آئین میں تسلیم کیا گیا ہے، عملاً جاری و نافذ کرائیں اور ایسی مضامین پیدا ہو کہ اسلام کے سوا کسی اور ازم کا کوئی نام تک نہ رہ سکے۔ قادیانیت کے اس مورچہ پر اس فتح مندی کے بعد اب باطل کی دوسری کہیں گاہوں کو شکست دینی چاہئے۔

مولانا سید سیاح الدین کا کاخیل مدد جمعیت اتحاد العلماء

پنجاب۔ لائل پور

_____ بلاشبہ تحریک میں سارے ملک نے حصہ لیا مگر اس سے قبل ملکی اخبارات اور قومی اسمبلی کا ریکارڈ گواہ ہے کہ آپ قومی اسمبلی میں باطل کے اس عفریت پر کاری ضربیں لگاتے رہے۔ میں دین کے ایک خادم کی حیثیت سے جناب اور دارالعلوم حقانیہ کے ماہنامہ الحق اور اس کے مدیر کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ یہ سب تحریک کے فروغ اور تکمیل کے کام آئے۔

غلام نبی شاہ ہتھم مدرسہ سراج العلوم جوڑی انارک